نومبر2023

جدید Scotland کی تعمیر: EU میں ایک آزاد Scotland

BUILDING A NEW SCOTLAND

خلاصہ

EU میں ایک آزاد ملک کے طور پر شامل ہونا Scotland کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اُس حیثیت کو دوبارہ حاصل کر سکے جو Brexit کی وجہ سے کھو گئی ہے اور جسے منتقلی فراہم نہیں کر سکتی۔ EU میں Scotland پہلی مرتبہ، براہ راست Scotland کے مفادات کو آگے بڑھانے کی میز پر ہوگا۔ EU اور اس کی رکن ریاستوں کے لیے ایک آزاد Scotland مثبت کردار ادا کرے گا۔

اس خلاصے کی اطلاع دینے والے ثبوت کے ساتھ ساتھ ذرائع کے حوالے بھی مکمل متن میں فراہم کیے گئے ہیں۔

Scotland, UK اور EU

Scotland کی تاریخی قوم سنہ 1707 میں انگلینڈ کی قوم کے ساتھ رضاکارانہ سیاسی اتحاد میں داخل ہوئی۔ اس یونین کے اندر، Scotland نے ہمیشہ مخصوص قومی اداروں اور نظاموں کو برقرار رکھا ہے۔

UK کی پارلیمنٹ کلاں اقتصادی پالیسی، خارجہ پالیسی اور دفاع، اور زیادہ تر سماجی تحفظ اور محاصل کے اختیارات پر کنٹرول رکھتی ہے۔

منتقلی اور اسکاٹش پارلیمنٹ کے دوبارہ قیام نے Scotland کے لیے ذاتی حکومت کے فوائد کا مظاہرہ کیا ہے۔ 2014 میں Scotland میں لوگوں نے آزاد ہونے یا نہ ہونے کے لیے ایک ریفرنڈم میں ووٹ دیا۔ یہ ایک مہم کے بعد ہوا جس میں آزادی کے خلاف بحث کرنے والوں کی طرف سے وعدے کیے گئے تھے کہ 'نہیں' ووٹ دینا ہی EU میں Scotland کی جگہ کو محفوظ بنانے کا واحد طریقہ ہے۔

انسانی وقار، مساوات، قانون کی حکمرانی، آزادی، جمہوریت اور انسانی حقوق پر مبنی، Scotland EU کے بانی اصولوں اور بنیادی اقدار کا اشتراک کرتا ہے۔ یہ اس وقت واضح کر دیا گیا جب Scotland کی عوام نے 2016 میں EU میں رہنے کے لیے فیصلہ کن ووٹ دیا۔

Brexit نے نئے سرے سے اس بحث کا آغاز کیا ہے کہ آیا Scotland کے لیے آزاد اور EU کے اندر ایک رکن ریاست کے طور پر رہنا بہتر ہے۔

یہ مقالہ اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ ویسٹ منسٹر حکومت کے 'ہارڈ Brexit' کو آگے بڑھانے کے فیصلے کے نتیجے میں Scotland معاشی، سماجی اور ثقافتی طور پر شکست کھا رہا ہے۔ مذاکرات کے لیے ویسٹ منسٹر کی رسائی کو EU کے ساتھ غیر ضروری مزاحمت اور Scotland کے لوگوں کے خیالات اور مفادات کو نظر انداز کرنے کے ساتھ متصف کیا گیا تھا۔

Scotland کو واحد بازار اور دنیا بھر میں انتہائی سازگار تجارتی تعلقات کے EU نیٹ ورک سے ہٹا دیا گیا ہے۔
Scotland کے لوگ EU میں رہنے، کام کرنے اور تعلیم حاصل کرنے کا حق کھو چکے ہیں۔

اس لیے Scotland ایک انوکھی صورت حال میں مبتلا ہے - اس کی عوامی اکثریت کی خواہشات کے خلاف EU اور اس کے واحد بازار سے نکالا جا چکا، قوموں کے رضاکارانہ اتحاد میں شامل ایک ملک ہے۔

EU کی رکنیت Scotland کے لیے بہت سے فوائد لائے گی

شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ EU کی رکنیت کے معاشی، سماجی اور ثقافتی فوائد ہیں۔ اس کا مطلب:

- یہ ہوگا کہ Scotland سامان، خدمات، سرمایہ اور لوگوں کی آزادانہ نقل و حرکت والے دنیا کے سب سے بڑے واحد بازار کا حصہ تھا۔ یہ بازار برطانیہ سے سات گنا زیادہ ہے لہٰذا اسکاٹش کمپنیاں زیادہ کاروبارکے ساتھ آزادانہ تجارت کر سکیں گی اور زیادہ گاہکوں کو فروخت کر سکیں گی
- Scotlandکے لوگوں کے لیے تربیت اور روزگار کے زیادہ اور بہتر مواقع فراہم کریں۔ ہم اپنے تجارتی کاروباروں، دنیا کی معروف یونیورسٹیوں اور عوامی خدمات کو برقرار رکھنے کے لیے پورے EU سے لوگوں کو راغب اور برقرار رکھ سکتے ہیں
- ثقافتی تبادلوں کو فروغ دینے اور ہمارے شہریوں کی خوشحالی اور فلاح و بہبود میں اضافے کے لیے تحقیقی شراکتیں تیار کرنے کے مواقع پیدا کریں تاکہ
- Scotland کو عالمی رسائی کے ساتھ ایک تنظیم کے مرکز میں رکھا جائے۔ ہم اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر EU کی پالیسیاں تیار کریں گے اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تعاون کریں گے تاکہ Scotland کو EU کے
- قانون نافذ کرنے والے آلات تک دوبارہ رسائی حاصل ہو سکے، جو سرحد پار جرائم اور خطرات کے خلاف جنگ میں مدد کرتے ہیں اور EU میں بطور رکن ریاست

ایک آزاد Scotland کی EU کے اداروں میں براہ راست نمائندگی ہوگی۔ یہ Scotland کو ان اجتماعی فیصلوں میں تعاون کرنے کے قابل بنائے گا جو جمہوری اور شفاف عمل کے ذریعے Scotland کی ترجیحات کی عکاسی کرتے ہیں۔

اس مقالہ میں EU کی رکنیت کے اور بھی بہت سے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

Scotland کے پاس EU کو بطور رکن ریاست پیش کرنے کے لیے بہت کچھ ہے

جس طرح EU کے پاس Scotland کو پیش کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، اسی طرح Scotland کے پاس بھی EU میں بطور رکن ریاست تعاون کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ مثال کے طور پر:

- قابل تجدید توانائی، تحقیق، ترقی اور اختراع میںScotland کی طاقتیں EU کو مستقبل کی ٹیکنالوجیز تیار کرنے میں مدد دے سکتی ہیں اور خالص صفر پر منتقلی میں تعاون کر سکتی ہیں
- Scotland کے عالمی معیار کے کالج اور یونیورسٹیاں ایک بار پھر EU ممالک کے Erasmus+ طلباء کا خیرمقدم کریں گی۔
- Scotland کی مضبوط ثقافت ایک متحرک اور دور رس نگاہ رکھنے والی EU میں اہم تعاون کرے گی

ایک آزاد Scotland کو EU کی اقدار میں تعاون کرنے کے لیے بہت اچھی طرح سے رکھا جائے گا۔ اسکاٹش حکومت سماجی انصاف کے مشترکہ EU ایجنڈے اور ایک منصفانہ اور خوشحال معاشرے کے حصول میں تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

EU کی رکنیت حاصل کرنے کا واحد حقیقت پسندانہ طریقہ آزادی ہے

ایکآزاد Scotland کی EU کی رکنیت ان قیمتی رشتوں کی قیمت پر نہیں ہوگی جو ہمارے برطانیہ کے ساتھ ہیں، اور

رہیں گے۔ EU کے رکن کے طور پر، UK کے بقیہ حصہ کے ساتھ ایک آزاد Scotland کا تجارتی رشتہ اس وقت EU اور UK کے درمیان جو بھی طے شدہ تجارتی انتظامات موجود تھے، کے لحاظ سے منظم کیا جائے گا۔ UKاور آئرلینڈ کے دیگر ممالک Scotland کے قریبی اور قابل قدر دوست رہیں گے۔

مقالے میں EU میں شمولیت کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ Scotland کے پاس پہلے سے ہی EU کی کامیاب رکنیت کے لیے علم اور نیٹ ورکس موجود ہیں۔ Scotland کے قوانین EU کے قوانین کے ساتھ پہلے ہی اعلیٰ طور پر ہم آہنگ ہیں۔ اس کے نتیجے میں، یہ اسکاٹش حکومت اس بات کو لے کر واضح ہے کہ Scotland کو الحاق کے عمل کی ضروریات کو آسانی سے اور تیزی سے پورا کرنے کے لیے بہتر طور پر رکھا جائے۔

اسکاٹش حکومت کی تجویز یہ ہے کہ ایک آزاد Scotland جلد از جلد EU میں دوبارہ شامل ہونے کے لیے درخواست دے گا۔

Scotland ایک بے نظیر صورتحال میں ہوگا۔ کسی دوسرے ملک کو اس کی مرضی کے خلاف EU اور اس کے واحد بازار سے نہیں نکالا گیا۔ نہ ہی کسی دوسرے ملک نے EU میں دوبارہ شمولیت کے لیے درخواست دی ہے۔

Scotland میں لوگوں کی اکثریت، اسکاٹش پارلیمنٹ اور اسکاٹش حکومت کبھی بھی EU چھوڑنا نہیں چاہتی تھی۔ EU کی رکنیت Scotland کی مستقبل کی اقتصادی اور سماجی کامیابی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اسے حاصل کرنے کا واحد حقیقت پسندانہ طریقہ آزادی ہے۔

© The Scottish Government 2023

اسکاٹش حکومت کے ذریعہ شائع شدہ، نومبر2023

APS Group Scotland, 21 Tennant Street، کے ذریعہ اسکاٹش حکومت کے لیے تیار کیا گیا،
Edinburgh EH6 5NA   PPDAS1341862 (11/23)